سپارہ ۲۵
الجزء الخامس والعشرون

إِلَيۡهِ يُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِۚ وَمَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرَاتٍ مِنۡ أَكۡمَامِهَا وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ أُنۡثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلۡمِهِۚ وَيَوۡمَ يُنَادِيهِمۡ أَيۡنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِنۡ شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾

۴۷۔اس (موعود) گھڑی کا علم اسی کے حوالے کیا جاتا ہے، نہ پھل اپنے گابھوں سے نکلتے ہیں اور نہ کسی مادہ کا حمل ہوتا ہے اور نہ وہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اس کے علم کے مطابق ہوتا ہے۔ جس دن وہ ان (مشرکوں) کو آواز دے گا: (تمہارے ٹھہرائے ہوئے) میرے شریک کہاں ہیں۔ وہ کہیں گے: ہم آپ کے سامنے اعلان کرتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی بھی (اب ان کا) ماننے والا نہیں۔

وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَا كَانُوا يَدۡعُونَ مِنۡ قَبۡلُۖ وَظَنُّوا مَا لَهُمۡ مِنۡ مَحِيصٍ ﴿٤٨﴾

۴۸۔اور جنہیں وہ پہلے (اپنی پوجا میں) پکارا کرتے تھے وہ ان سے کھوئے جائیں گے اور انہیں یقین ہو جائے گا کہ ان کیلئے کوئی بھاگ کر جانے کی جگہ نہیں۔

لَا يَسۡأَمُ الۡإِنۡسَانُ مِنۡ دُعَاءِ الۡخَيۡرِ وَإِنۡ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾

۴۹۔انسان بھلائی مانگنے سے نہیں اکتاتا اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو مایوس ہو جاتا ہے، ایسا مایوس کہ اس کی ناامیدی کا اثر اس کے چہرے پر بھی آجاتا ہے۔

وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾

۵۰۔اور اگر کسی تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی ہو ہم اپنی طرف سے رحمت عطا کریں۔تو وہ کہتا ہے یہ تو میرا حق ہے اور میں نہیں سمجھتا کہ وہ (موعود) گھڑی آنے والی ہے،اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو میرے لئے اس کے پاس بھی یقیناً بھلائی ہی ہو گی۔حالانکہ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہم انہیں ان کے اعمال لازماً کھول کر بتا دیں گے اور انہیں ایک سخت عذاب سے دوچار کریں گے۔

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿٥١﴾

۵۱۔جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ اعراض کر لیتا اور تکبر سے کام لیتا ہے اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں مانگنے لگتا ہے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾

۵۲۔کہہ دیجئے: کیا تم نے غور کیا،اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم اس کا انکار کر دو تو اس شخص سے جو دور کی مخالفت میں پڑا ہوا ہے کون زیادہ گمراہ ہے۔

سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ

۵۳۔ہم (ان کی ہدایت کے لئے) انہیں اپنے نشانات آفاق میں بھی دکھائیں گے اور خود ان کے اپنے وجودوں میں بھی یہاں تک کہ (ان آفاقی اور انفسی دلائل سے یہ امر) ان کیلئے بالکل عیاں ہو

الۡحَقُّ ؕ أَوَلَمۡ يَكۡفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ
كُلِّ شَيۡءٍ شَهِيدٌ ﴿٥٣﴾

جائے گا کہ در حقیقت یہ (قرآن) ایک قائم رہنے
والی صداقت ہے۔ کیا یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب ہر
چیز سے باخبر ہے۔

أَلَا إِنَّهُمۡ فِي مِرۡيَةٍ مِّن لِّقَاءِ رَبِّهِمۡ ؕ
أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيۡءٍ مُّحِيطُۢ
﴿٥٤﴾

ع 6 10 1

۵۴۔ دیکھو! وہ اپنے رب سے ملنے کے متعلق شک
و شبہ میں پڑے ہوئے ہیں۔ سنو وہ (خدائے
عظیم) ہر چیز پر (علم و قدرت سے) حاوی ہے۔

(42) سُوۡرَةُ الشُّوۡرٰى مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کا نام لیکر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ الشُّورٰى پڑھنا شروع کرتا ہوں)

حٰمٓ ﴿١﴾	۱۔حٰمٓ۔(اللہ۔حمید و مجید ہے)۔ (ابن جریر طبریؒ: جامع البیان فی تفسیر القرآن)
عٓسٓقٓ ﴿٢﴾	۲۔عٓسٓقٓ۔کامل علم رکھنے والا، خوب سننے والا اور پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ (ابن جریر طبریؒ: جامع البیان فی تفسیر القرآن)
كَذٰلِكَ يُوحِي إِلَيۡكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنۡ قَبۡلِكَ اللّٰهُ الۡعَزِيزُ الۡحَكِيمُ ﴿٣﴾	۳۔(جس طرح یہ وحی کی گئی ہے)اسی طرح اللہ سب پر غالب (اور) بڑی حکمت والا تمہاری طرف وحی کرتا ہے،اور جو تم سے پہلے ہیں ان کی طرف (بھی وحی کر چکا ہے)۔
لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الۡأَرۡضِ ۖ وَهُوَ الۡعَلِيُّ الۡعَظِيمُ ﴿٤﴾	۴۔جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے،اور وہ بلند قدر (اور) عظمت والا ہے۔
تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡ فَوۡقِهِنَّ ۚ وَالۡمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ	۵۔قریب ہے کہ بادل ان (کفار) کے اوپر سے پھٹ پڑیں، لیکن ملائکہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥﴾

اس کے ہر نقص سے پاکیزگی بیان کر رہے ہیں اور جو زمین میں ہیں ان کی حفاظت مانگتے ہیں۔ دیکھو! اللہ ہی خوب حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿٦﴾

٦۔ جن لوگوں نے اس (خدائے برتر) کے علاوہ اپنے مددگار بنالئے ہیں اللہ ان کے خلاف ثابت ہونے والے اعمال کو محفوظ کرتا چلا جارہا ہے اور اُن کا معاملہ تمہارے سپرد نہیں کیا گیا۔

وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ﴿٧﴾

٧۔ اسی طرح (ہمارا ایک فضل یہ ہے کہ) ہم نے قرآن کو عربی زبان میں بذریعہ وحی تمہاری طرف بھیجا ہے تاکہ تم بستیوں کے مرکز (۔مکہ والوں کو) اور ان سب کو جو ان کے گرد ہیں متنبہ کرو اور اس جمع ہونے کے دن سے متنبہ کرو جس (کے آنے) میں کوئی شبہ نہیں (اس دن) ایک گروہ تو جنت میں (جانے والوں کا) ہوگا اور ایک گروہ بھڑکتی ہوئی آگ میں (جانے والوں کا)۔

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٨﴾

٨۔ اگر اللہ (جبر سے) چاہتا تو ان سب کو (مومنوں کی) ایک ہی امّت بنا دیتا لیکن جو (اس کی رحمت میں داخل ہونا) چاہتا ہے وہ اسے اپنی رحمت میں لے آتا ہے اور جو ظالم ہیں ان کا (آخرت میں) نہ کوئی دوست ہوگا نہ مددگار۔

أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۖ فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٩﴾

ع 1 9 2

۹۔ بلکہ انہوں نے اس (خدائے واحد) کے علاوہ اور دوست بنائے ہیں۔ حالانکہ (حقیقی) دوست تو اللہ ہی ہے۔ وہی مردے زندہ کرتا ہے اور وہی ہر چاہی ہوئی بات (کے کرنے) پر پوری طرح قادر ہے۔

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿١٠﴾

۱۰۔ اور جس بات میں بھی تم اختلاف کرو تو اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد ہے، یہ اللہ میرا رب ہے، اس پر میں نے توکل کیا ہے اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا ۖ يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿١١﴾

۱۱۔ وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس نے تمہاری ہی جنس سے تمہارے جوڑے بنائے ہیں اور چوپائیوں میں بھی جوڑے بنائے ہیں۔ وہ اسی (طریقِ زوجیت) سے تمہیں پھیلاتا ہے۔ اس کی مثل جیسی بھی کوئی چیز نہیں اور وہ خوب سننے والا، خوب نظر رکھنے والا ہے۔

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٢﴾

۱۲۔ آسمانوں اور زمین کو احاطہ کرنے والی چیزیں اسی کی ہیں۔ وہ جس کیلئے چاہتا ہے روزی فراخ کرتا اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، وہی ہر ایک امر سے خوب آگاہ ہے۔

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا

۱۳۔ اس نے تمہارے لئے دین کا وہی راستہ مقرر کیا ہے جس کی اس نے نوحؑ کو تاکید کی تھی اور

وَصَّيۡنَا بِهِۦٓ إِبۡرَٰهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰٓۖ أَنۡ أَقِيمُواْ ٱلدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُواْ فِيهِۚ كَبُرَ عَلَى ٱلۡمُشۡرِكِينَ مَا تَدۡعُوهُمۡ إِلَيۡهِۚ ٱللَّهُ يَجۡتَبِيٓ إِلَيۡهِ مَن يَشَآءُ وَيَهۡدِيٓ إِلَيۡهِ مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾

جو (اب) ہم نے تمہاری طرف وحی کے ذریعے بھیجا ہے اور جس کی تاکید ہم نے ابراہیمؑ، موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو کی تھی کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو۔ مشرکوں کو یہ (تعلیم) گراں گزرتی ہے جس کی طرف تم انہیں بلاتے ہو۔ جو اللہ کی طرف کھچنا چاہے اللہ اسے اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے اسے اپنے حضور میں پہنچا دیتا ہے۔

وَمَا تَفَرَّقُوٓاْ إِلَّا مِنۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ ٱلۡعِلۡمُ بَغۡيَۢا بَيۡنَهُمۡۚ وَلَوۡلَا كَلِمَةٞ سَبَقَتۡ مِن رَّبِّكَ إِلَىٰٓ أَجَلٖ مُّسَمّٗى لَّقُضِيَ بَيۡنَهُمۡۚ وَإِنَّ ٱلَّذِينَ أُورِثُواْ ٱلۡكِتَٰبَ مِنۢ بَعۡدِهِمۡ لَفِي شَكّٖ مِّنۡهُ مُرِيبٖ ﴿١٤﴾

۱۴۔ (ان منکروں نے) اپنے پاس علم آنے کے بعد ہی تفرقہ کیا ہے (اور وہ بھی) باہمی حسد کی وجہ سے اور اگر تمہارے رب کی طرف سے مقررہ وقت تک کیلئے (مہلت کی) بات نہ کہی جا چکی ہوتی تو (انہیں ہلاک کرکے) ان کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا جاتا، اور جن لوگوں کو ان کے علاوہ کتاب کا وارث کیا گیا تھا وہ اِس (قرآن) کے متعلق ایک مہلک شک میں مبتلا ہیں۔

فَلِذَٰلِكَ فَٱدۡعُۖ وَٱسۡتَقِمۡ كَمَآ أُمِرۡتَۖ وَلَا تَتَّبِعۡ أَهۡوَآءَهُمۡۖ وَقُلۡ ءَامَنتُ بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ مِن كِتَٰبٖۖ وَأُمِرۡتُ لِأَعۡدِلَ بَيۡنَكُمُۖ ٱللَّهُ

۱۵۔ سو تم اس دین کی طرف (لوگوں کو) بلاؤ اور سیدھے راستے پر چلتے رہو، جیسا کہ تمہیں حکم دیا گیا ہے اور ان کی گری ہوئی خواہشات کی اتّباع نہ کرو اور کہہ دیجئے: اللہ نے جو کتاب بھی نازل کی ہے میں اس پر ایمان لاتا ہوں اور مجھے حکم دیا گیا ہے

رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ ۖ لَنَآ أَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ أَعۡمَالُكُمۡ ۖ لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمُ ۖ اللَّهُ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا ۖ وَإِلَيۡهِ الۡمَصِيرُ ﴿١٥﴾

کہ میں تمہارے درمیان عدل کروں۔ اللہ ہی ہمارا رب اور تمہارا رب ہے۔ ہمارے اعمال ہمیں کام دیں گے اور تمہارے اعمال تمہارے کام آئیں گے۔ ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں۔ اللہ (آخر) ایک دن ہمیں جمع کر دے گا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

وَالَّذِينَ يُحَآجُّونَ فِي اللَّهِ مِنۡ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ وَلَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿١٦﴾

١٦۔ جو لوگ اللہ کے متعلق جھگڑا کرتے ہیں جبکہ اسے مان لیا گیا ہے۔ ان کی دلیل ان کے رب کے حضور بہر طور ٹوٹ جائے گی۔ ان پر غضب (نازل) ہوگا اور ان کیلئے سخت عذاب (تیار کیا گیا) ہے۔

اللَّهُ الَّذِيٓ أَنۡزَلَ الۡكِتَابَ بِالۡحَقِّ وَالۡمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدۡرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿١٧﴾

١٧۔ اللہ وہ ہے جس نے قائم رہنے والی صداقت کے ساتھ یہ کامل کتاب اور میزان نازل کیا ہے، اور تم کیا جانو کہ وہ (موعود) گھڑی قریب ہی آ لگی ہو۔

يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ بِهَا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشۡفِقُونَ مِنۡهَا وَيَعۡلَمُونَ أَنَّهَا الۡحَقُّ ۗ أَلَآ إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿١٨﴾

١٨۔ اسے وقت سے پہلے لانے کا مطالبہ وہی کرتے ہیں جو اسے نہیں مانتے اور جو مانتے ہیں وہ اس سے ترساں ہیں کہ وہ بہر حال آ کر رہے گی۔ دیکھو! جو لوگ اس گھڑی کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ دُور کی گمراہی میں مبتلا ہیں۔

اللّٰهُ لَطِيفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الۡقَوِيُّ الۡعَزِيزُ ﴿۱۹﴾

۱۹۔اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے، جسے چاہتا ہے رزق عطا کرتا ہے اور وہ بڑی طاقت والا، سب پر غالب ہے۔

ع 2 10 3

مَنۡ كَانَ يُرِيدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ نَزِدۡ لَهٗ فِي حَرۡثِهٖ ۚ وَمَنۡ كَانَ يُرِيدُ حَرۡثَ الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا وَمَا لَهٗ فِي الۡاٰخِرَةِ مِنۡ نَّصِيبٍ ﴿۲۰﴾

۲۰۔جو آخرت کی کھیتی چاہتا ہے ہم اس کی یہ کھیتی اس کے لئے بڑھاتے چلے جاتے ہیں۔اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے ہم اُسے اس میں سے کچھ دیں گے اور اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔

أَمۡ لَهُمۡ شُرَكَآءُ شَرَعُوا لَهُمۡ مِنَ الدِّينِ مَا لَمۡ يَأۡذَنۡ بِهِ اللّٰهُ ۚ وَلَوۡلَا كَلِمَةُ الۡفَصۡلِ لَقُضِيَ بَيۡنَهُمۡ ۗ وَإِنَّ الظّٰلِمِينَ لَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۱﴾

۲۱۔کیا ان کے کوئی ایسے شریک (خدا) ہیں جنہوں نے ان کے لئے دین کا کوئی ایسا راستہ نکالا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔اور اگر فیصلے کی بات (پہلے سے طے) نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان (تباہی کا) حکم نافذ کر دیا جاتا اور یقیناًان ظالموں کیلئے درد ناک عذاب (مقدر) ہے۔

تَرَى الظّٰلِمِينَ مُشۡفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمۡ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحَاتِ فِي رَوۡضَاتِ الۡجَنّٰتِ ۚ لَهُمۡ مَا يَشَآءُونَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيرُ ﴿۲۲﴾

۲۲۔تم ان ظالموں کو دیکھو گے کہ وہ اپنے کئے کی وجہ سے ترساں ہیں اور وہ عذاب ان پر آنے والا ہے،اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اور صالح عمل کرتے ہیں وہ جنتوں کے باغات میں ہوں گے،اور جو کچھ وہ چاہیں گے ان کے رب کے پاس ان کے لئے موجود ہے،یہی بڑا فضل ہے۔

ذٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ ۗ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٢٣﴾

۲۳۔یہ ہے وہ (انعام) جس کی بشارت اللہ اپنے بندوں کو دیتا ہے جو ایمان اختیار کرتے اور مناسب نیک عمل بجالاتے ہیں۔ کہہ دیجئے: میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، ہاں (یہ چاہتا ہوں کہ اللہ کے) قرب کی چاہت (تم میں پیدا ہو)، اور جو شخص نیکی کا کوئی کام کرتا ہے ہم اس کے لئے اس (نیکی) میں حسن و جمال کو اور زیادہ بڑھا دیتے ہیں۔ اللہ حفاظت کرنے والا، قدر دان ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۖ فَإِنْ يَشَإِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٤﴾

۲۴۔بلکہ وہ کہتے ہیں کہ (یہ قرآن پیش کرکے) اس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا ہے۔ پس اگر اللہ چاہتا تو تمہارے دل پر مہر کر دیتا۔ لیکن اللہ باطل کو مٹا دیتا اور صداقت کو اپنے کلام کے ذریعے قائم کر دیتا ہے۔ وہ سینوں کی باتوں سے (بھی) خوب آگاہ ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور بُرائیاں مٹاتا ہے اور وہ تمہارے سب افعال کو جانتا ہے۔

وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ

۲۶۔جو لوگ ایمان لاتے اور صالح عمل کرتے ہیں وہ ان کی دعائیں قبول کرتا ہے اور اپنے فضل سے

وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ
﴿٢٦﴾

(ان کے استحقاق سے بھی) زیادہ دیتا ہے اور رہے
کافر تو ان کیلئے سخت عذاب (مقرر) ہے۔

وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا
فِي الْأَرْضِ وَلَٰكِن يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا
يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ
﴿٢٧﴾

۲۷۔اگر اللہ اپنے بندوں کیلئے رزق فراخ کر دیتا تو
وہ زمین میں سرکشی کا طوفان برپا کر دیتے لیکن وہ
اپنی مشیت کے مطابق مقررہ انداز سے اتارتا
ہے۔وہ اپنے بندوں سے پوری طرح باخبر (اور ان
کے حالات پر) خوب نظر رکھنے والا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِن بَعْدِ
مَا قَنَطُوا وَيَنشُرُ رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ
الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾

۲۸۔اور وہی ہے جو اس کے بعد کہ لوگ مایوس
ہوگئے ہوں بارش برساتا اور اپنی رحمت (کا
دامن) پھیلا دیتا ہے اور وہی مدد کرنے والا (اور)
بے انتہا تعریف کا مستحق ہے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن
دَابَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا
يَشَاءُ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾

۲۹۔آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور ان دونوں کے
اندر جانداروں کا پھیلانا اسکے نشانات میں سے ہے
اور وہ جب چاہے انہیں جمع کرنے پر پوری طرح
قادر ہے۔

ع 3 10 4

وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا
كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ
﴿٣٠﴾

۳۰۔جو مصیبت بھی تمہیں پہنچتی ہے وہ تمہارے
اپنے اعمال کا نتیجہ ہے حالانکہ وہ بہت کچھ معاف
بھی کرتا رہتا ہے۔

وَمَا أَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِينَ فِي الۡأَرۡضِ ۖ وَمَا لَكُمۡ مِنۡ دُونِ اللَّهِ مِنۡ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾	۳۱۔ تم زمین میں اللہ کو کبھی بھی عاجز نہیں کر سکتے اور تمہارا اللہ کے سوا نہ کوئی حقیقی دوست ہے اور نہ مددگار۔
وَمِنۡ آيَاتِهِ الۡجَوَارِ فِي الۡبَحۡرِ كَالۡأَعۡلَامِ ﴿٣٢﴾	۳۲۔اور اس کے نشانات میں سے سمندر میں چلنے والی پہاڑوں جیسی (اُونچی اُونچی) کشتیاں ہیں۔
إِنۡ يَشَأۡ يُسۡكِنِ الرِّيحَ فَيَظۡلَلۡنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهۡرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣٣﴾	۳۳۔ اگر وہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے اور وہ اس کی سطح پر کھڑی کی کھڑی رہ جائیں ۔اس میں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لئے نشانات ہیں۔
أَوۡ يُوبِقۡهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعۡفُ عَنۡ كَثِيرٍ ﴿٣٤﴾	۳۴۔ یا ان (کشتی والوں) کو ان کے بہت سے گناہوں سے در گذر کرتے ہوئے ان کے چند (بد) اعمال ہی کی وجہ سے گراں بار کر کے تباہ کر دے۔
وَيَعۡلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمۡ مِنۡ مَحِيصٍ ﴿٣٥﴾	۳۵۔اور تاکہ جو لوگ ہماری تعلیمات کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کیلئے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں۔
فَمَا أُوتِيتُمۡ مِنۡ شَيۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَيَاةِ الدُّنۡيَا ۖ وَمَا عِنۡدَ اللَّهِ خَيۡرٌ وَأَبۡقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٣٦﴾	۳۶۔(لوگو!) جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا ہے وہ دنیاوی زندگی کا سروسامان ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ ان کیلئے اس سے بہتر اور باقی رہنے والا

ہے جو ایمان لاتے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَجۡتَنِبُونَ كَبَائِرَ الۡإِثۡمِ وَالۡفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمۡ يَغۡفِرُونَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔اور جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں اور جب کبھی غصہ میں آئیں تو معاف کر دیتے ہیں۔

وَالَّذِينَ اسۡتَجَابُوا لِرَبِّهِمۡ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمۡرُهُمۡ شُورَىٰ بَيۡنَهُمۡ وَمِمَّا رَزَقۡنَاهُمۡ يُنۡفِقُونَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔اور جو اپنے رب کی بات مانتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ان کا ہر کام باہم مشورہ سے طے پاتا ہے،اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے (ہمارے راستے) میں خرچ کرتے رہتے ہیں۔

وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الۡبَغۡيُ هُمۡ يَنۡتَصِرُونَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔اور جب ان پر زیادتی ہو تو وہ اس کا دفاع کرتے ہیں۔

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثۡلُهَا ۖ فَمَنۡ عَفَا وَأَصۡلَحَ فَأَجۡرُهُ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔اور (انہیں مد نظر ہوتا ہے کہ) بُرائی کا بدلہ اس کے مطابق سزا ہے اور یہ کہ جو اصلاح کے پیشِ نظر معاف کر دے اس کا اجر دینا اللہ کے ذمہّ ہے، وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

وَلَمَنِ انۡتَصَرَ بَعۡدَ ظُلۡمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيۡهِمۡ مِنۡ سَبِيلٍ ﴿۴۱﴾

۴۱۔اور جو اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد اس کا دفاع کرتے ہیں ان کے خلاف (ملامت و سزا کی) کوئی وجہ نہیں۔

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٢﴾

۴۲۔(ملامت و سزا کی) وجہ صرف ان کے خلاف ہوتی ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق زیادتی کرتے ہیں،انہیں کیلئے دردناک عذاب (مقرر) ہے۔

وَلَمَن صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿٤٣﴾

۴۳۔لیکن جس نے صبر سے کام لیا اور معاف کیا تو(اس کا) یہ (کام) یقیناً بڑی ہمت اور مضبوط ارادے کے کاموں میں سے ہے۔

ع 4 14 5

وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن وَلِيٍّ مِّن بَعْدِهِ ۗ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّن سَبِيلٍ ﴿٤٤﴾

۴۴۔جسے اللہ ہلاک کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اس (خدائے برتر) کو چھوڑ کر اس کا کوئی مددگار نہیں اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ عذاب (آتا) دیکھیں گے تو کہیں گے: کیا کوئی پلٹنے کا ذریعہ بھی ہے؟

وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنظُرُونَ مِن طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ﴿٤٥﴾

۴۵۔اور تم انہیں دیکھو گے: وہ اس (عذاب) کے سامنے لائے جائیں گے۔ذلت کی وجہ سے عاجزی کر رہے ہوں گے۔(رسوائی کے ساتھ) نیچی نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔لیکن جو ایمان لائے ہوں گے وہ کہیں گے: دراصل زیاں کار وہی ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن نقصان پہنچایا۔ دیکھو، ظالم مدتوں قائم رہنے والے مسلسل عذاب میں ہوں گے۔

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُونَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٤٦﴾

۴۶۔اور اللہ کے سوا ان کے مددگار نہ ہوں گے جو انہیں مدد دیں اور جسے اللہ ہلاک کرنا چاہے اس کیلئے بچاؤ کا کوئی ذریعہ نہیں۔

اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَإٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ ﴿٤٧﴾

۴۷۔اپنے رب کی بات مانو، اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آ جائے جس کے ٹلنے کی کوئی صورت نہیں۔اس دن تمہارے لئے کوئی پناہ کی جگہ نہ ہوگی اور نہ تمہارے لئے انکار کی کوئی گنجائش ہوگی۔

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ﴿٤٨﴾

۴۸۔پھر بھی اگر وہ پہلو تہی کریں تو (یہ ان کی اپنی ذمہ داری ہے) ہم نے تو تمہیں ان پر محافظ بنا کر نہیں بھیجا۔تم پر صرف (پیغام کا) اچھی طرح پہنچا دینا فرض ہے۔ جب ہم کسی انسان کو اپنی رحمت سے نوازتے ہیں تو وہ اس پر اِترانے لگتا ہے اور اگر ان کے اپنے ہاتھوں کے کئے دھرے کی وجہ سے انہیں کوئی تکلیف پہنچے تو (وہ ناخوش ہو جاتا ہے) درحقیقت ایسا انسان ناشکر گزار ہے۔

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ ﴿٤٩﴾

۴۹۔آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے۔

أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا ۖ وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾

۵۰۔ یا انہیں ملا دیتا ہے، کچھ بیٹے اور کچھ بیٹیاں اور جس (عورت) کو چاہتا ہے بانجھ بناتا ہے، وہی کامل علم والا، بڑی قدرت والا ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿٥١﴾

۵۱۔ کسی بشر کے لئے یہ ممکن نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی کے ذریعہ، یا پردے کے پیچھے سے، یا پھر وہ پیغامبر (فرشتہ) بھیجتا ہے اور وہ (فرشتہ) اس (خدائے برتر) کے حکم سے جو وہ چاہتا ہے وحی کرتا ہے۔ وہ بلند (قدر) اور بڑی حکمت والا ہے۔

وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَٰكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نَهْدِي بِهِ مَنْ نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف اپنے امر سے وحی کے ذریعہ کلام بھیجا ہے۔ تم نہیں جانتے تھے کہ یہ (الٰہی) کتاب کیا چیز ہے اور نہ (یہ کہ اس پر) ایمان (کیا ہوتا ہے) لیکن ہم نے اس (تمہاری طرف آنے والی وحی) کو نور بنا دیا ہے۔ اس کے ذریعہ ہم اپنے بندوں میں سے جس کے متعلق ہماری مشیت ہوتی ہے اس کی راہبری کرتے ہیں اور تم یقیناً (لوگوں کو) سیدھے راستے کی طرف لا رہے ہو۔

صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي
السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِلَى
اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ﴿۵۳﴾ ع 5 10 6

۵۳۔اس اللہ کے راستے کی طرف کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے۔ دیکھو! اللہ ہی کی طرف (انجام کار)سب باتیں پلٹتی ہیں۔

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لیکر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورۃ الزُّخرُف پڑھنا شروع کرتا ہوں)

حٰمٓ ﴿١﴾	١۔ حٰمٓ (۔اللہ حمید و مجید ہے)۔ (ابن جریر طبریؒ: جامع البیان فی تفسیر القرآن)
وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾	٢۔ یہ (ہدایت اور کمال حاصل کرنے کے طریقوں کو) کھول کر بیان کرنے والی کامل کتاب گواہ ہے۔
إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٣﴾	٣۔ ہم نے اسے ایسا (صحیفہ) بنایا ہے جو (قوموں کو) جمع کرنے والا ہے (اور) فصاحت و وضاحت رکھتا ہے تا کہ تم عقل سے کام لو۔
وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿٤﴾	۴۔ اور یہ (قرآن) ہمارے پاس اُم الکتاب میں (محفوظ) ہے، یقیناً بلند قدر (اور) حکمت سے بھرا ہوا ہے۔
أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُسْرِفِينَ ﴿٥﴾	۵۔ (لوگو!) تو کیا ہم اس لئے تمہیں چھوڑ دیں اور یاد دہانی سے کنارہ کش ہو جائیں کہ تم حد سے گزرے ہوئے لوگ ہو۔
وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ ﴿٦﴾	٦۔ ہم بہت سے نبی پہلے لوگوں میں بھیج چکے ہیں،

وَمَا يَأۡتِيهِم مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ ﴿٧﴾	۷۔اور ان کے پاس جو نبی بھی آتا تھا وہ اس کے ساتھ تحقیر سے پیش آتے تھے۔
فَأَهۡلَكۡنَا أَشَدَّ مِنۡهُم بَطۡشًا وَمَضَىٰ مَثَلُ الۡأَوَّلِينَ ﴿٨﴾	۸۔جو قوت میں ان سے زیادہ تھے ہم نے انہیں ہلاک کر دیا تھا۔ (ان کے سامنے) پہلے لوگوں کی مثال گزر ہی چکی ہے (پھر یہ کیونکر بچ سکتے ہیں)۔
وَلَئِن سَأَلۡتَهُم مَّنۡ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالۡأَرۡضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الۡعَزِيزُ الۡعَلِيمُ ﴿٩﴾	۹۔اگر تم ان سے دریافت کرو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے، تو وہ ضرور کہیں گے انہیں ایک سب پر غالب (اور) کامل علم رکھنے والے نے پیدا کیا ہے۔
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الۡأَرۡضَ مَهۡدًا وَجَعَلَ لَكُمۡ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُونَ ﴿١٠﴾	۱۰۔ جس نے تمہارے لئے زمین کو آرام کی جگہ بنایا اور تمہارے فائدے کے لئے اس میں راستے بنائے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔
وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءًۢ بِقَدَرٍ فَأَنشَرۡنَا بِهِۦ بَلۡدَةً مَّيۡتًا كَذَٰلِكَ تُخۡرَجُونَ ﴿١١﴾	۱۱۔اور جس نے بادل سے ایک فیصلے کے مطابق پانی برسایا اور اس کے ذریعے ایک پژمردہ علاقے کو ہم نے سرسبز اور شاداب کر دیا، اسی طرح تم بھی (زندہ کرکے) نکالے جاؤگے،
وَالَّذِي خَلَقَ الۡأَزۡوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الۡفُلۡكِ وَالۡأَنۡعَامِ مَا تَرۡكَبُونَ ﴿١٢﴾	۱۲۔اور جس نے ہر چیز کے جوڑے پیدا کئے اور تمہارے فائدے کیلئے کشتیاں بنائیں اور مویشی (پیدا کئے) جن پر تم سوار ہوتے ہو،

لِتَسۡتَوُۥا عَلَىٰ ظُهُورِهِۦ ثُمَّ تَذۡكُرُوا نِعۡمَةَ رَبِّكُمۡ إِذَا اسۡتَوَيۡتُمۡ عَلَيۡهِ وَتَقُولُوا سُبۡحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُۥ مُقۡرِنِينَ ﴿١٣﴾

۱۳۔ نتیجہ یہ ہو کہ تم اس (سواری) کی پیٹھوں پر اچھی طرح بیٹھ جاؤ، پھر جب اچھی طرح بیٹھ چکو تو اپنے رب کا احسان یاد کرو اور (دعا کرتے ہوئے) کہو: پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے کام پر لگا دیا، حالانکہ ہم از خود اسے کبھی قابو میں نہیں لا سکتے تھے۔

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ ﴿١٤﴾

۱۴۔ اور ہم اپنے رب کی طرف ضرور پلٹ کر جانے والے ہیں۔

وَجَعَلُوا لَهُۥ مِنۡ عِبَادِهِۦ جُزۡءًا ۚ إِنَّ الۡإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾

۱۵۔ اور (لوگوں کا) حال یہ ہے کہ انہوں نے اس کے بندوں میں سے بعض کو اس (خدائے واحد) کا جزو بنا ڈالا ہے۔ ایسا انسان کھلا کفرانِ نعمت کرنے والا ہے۔

ع 1 15 7

أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخۡلُقُ بَنَاتٍ وَأَصۡفَاكُم بِالۡبَنِينَ ﴿١٦﴾

۱۶۔ کیا اس (خدائے واحد) نے اپنی مخلوق میں سے (اپنے لئے تو) بیٹیاں بنالیں اور تمہیں بیٹوں کیلئے چن لیا۔

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحۡمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجۡهُهُۥ مُسۡوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿١٧﴾

۱۷۔ اور (ان کا اپنا) حال یہ ہے کہ جب ان میں سے کسی کو اس (جنس کے بچے) کی (پیدائش کی) خبر دی جاتی ہے جسے وہ (خدائے) رحمٰن کی طرف منسوب کرتا ہے تو وہ غمگیں ہو جاتا ہے اور وہ تکلیف واندوہ سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔

أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ کیا (اللہ کے حصے میں وہ دیوی آئی ہے) جو زیور میں پالی جاتی ہے اور جھگڑے میں وضاحت سے بات نہیں کر سکتی۔

وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا ۚ أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور اُنہوں نے ملائکہ کو جو (خدائے) رحمٰن کے بندے ہیں بیٹیاں قرار دے دیا ہے۔ کیا وہ ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے (تب تو) ان کی یہ شہادت ضرور لکھی جائے گی (اور محفوظ کر لی جائے گی) اور ان سے بازپرس ہو گی۔

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُم ۗ مَّا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور وہ کہتے ہیں: اگر (خدائے) رحمٰن چاہتا تو ہم انہیں کبھی نہ پوجتے۔ انہیں اس بارے میں کوئی حقیقی علم نہیں۔ وہ محض اٹکل سے کام لے رہے ہیں۔

أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِّن قَبْلِهِ فَهُم بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ کیا ہم نے انہیں اس (قرآن) سے پہلے کوئی ایسی کتاب دی ہے جس سے وہ (ملائکہ پرستی کی) دلیل اخذ کر رہے ہیں۔

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّهْتَدُونَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ نہیں، بلکہ وہ یہی کہے جا رہے ہیں: ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریق پر پایا ہے اور ہم ان کے نقوشِ قدم پر چلنے والے ہیں۔

ذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا

۲۳۔ تم سے پہلے ہم نے جس بستی میں بھی متنبہ کرنے والا (رسول) بھیجا اس کے شریر سرداروں

وَجَدۡنَا آبَاءَنَا عَلَىٰٓ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰٓ آثَارِهِم مُّقۡتَدُونَ ﴿٢٣﴾

نے اسی طرح کہا: ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریق پر پایا اور ہم ان کے نقوش کی پیروی کرنے والے ہیں۔

قَالَ أَوَلَوۡ جِئۡتُكُم بِأَهۡدَىٰ مِمَّا وَجَدتُّمۡ عَلَيۡهِ آبَاءَكُمۡ ۖ قَالُوٓا إِنَّا بِمَآ أُرۡسِلۡتُم بِهِۦ كَافِرُونَ ﴿٢٤﴾

۲۴۔(اس پر ہر متنبہ کرنے والے رسول نے) کہا: کیا (پھر بھی تم اس بے راہ روی پر قائم رہو گے) اگر میں تمہارے پاس اس سے زیادہ ہدایت دینے والی (تعلیم) لے آؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ (منکروں نے) کہا: جس (تعلیم) کے ساتھ بھی تمہیں بھیجا گیا ہے ہم اس کے منکر ہیں۔

فَانتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ ۖ فَانظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾ ع 2 3 10 نصف 8

۲۵۔اس پر ہم نے انہیں سزا دی، سو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

وَإِذۡ قَالَ إِبۡرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوۡمِهِۦٓ إِنَّنِي بَرَآءٌ مِّمَّا تَعۡبُدُونَ ﴿٢٦﴾

۲۶۔(یاد کرو) جب ابراہیمؑ نے اپنے بزرگ اور اپنی قوم سے کہا تھا: جن کی تم بندگی کرتے ہو میں ان سے بالکل بیزار ہوں۔

إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُۥ سَيَهۡدِينِ ﴿٢٧﴾

۲۷۔مگر (اس معبودِ برحق سے نہیں) جس نے مجھے پیدا کیا ہے، سو وہی مجھے منزلِ مقصود پر بھی ضرور پہنچائے گا۔

وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِۦ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُونَ ﴿٢٨﴾

۲۸۔اور اس نے اپنی اولاد میں یہی باقی رہنے والا کلام (پیچھے) چھوڑا تاکہ وہ (توحید کی طرف) رجوع کریں۔

بَلۡ مَتَّعۡتُ هٰٓؤُلَآءِ وَآبَآءَهُمۡ حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿۲۹﴾

۲۹۔(تاہم میں نے اس کے منکروں کو مٹا نہیں دیا) بلکہ میں نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو (دنیاوی) سروسامان دیا۔ یہاں تک کہ ان کے پاس یہ قائم رہنے والی صداقت اور کھول کر بیان کرنے والا رسول آگیا۔

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ قَالُوا هٰذَا سِحۡرٌ وَّإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔اور جب ان کے پاس وہ قائم رہنے والی صداقت آگئی تو انہوں نے کہا: یہ دلربا تو ہے لیکن ہم اس کے منکر ہیں۔

وَقَالُوا لَوۡلَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡآنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيمٍ ﴿۳۱﴾

۳۱۔اور (یہ بھی) کہا: یہ قرآن ان دو بستیوں (۔مکہ و طائف) کے کسی بڑے جاہ جلال والے آدمی پر کیوں نہ نازل کیا گیا۔

أَهُمۡ يَقۡسِمُونَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّعِيشَتَهُمۡ فِي الۡحَيَاةِ الدُّنۡيَا ۚ وَرَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا سُخۡرِيًّا ۗ وَرَحۡمَتُ رَبِّكَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُونَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔کیا وہ تمہارے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں؟ (نہیں بلکہ ان کے درمیان) اس دنیاوی زندگی سے تعلق رکھنے والا ان کا سارا مالِ معیشت ہم نے تقسیم کیا ہے اور ان میں سے ایک کے دوسرے پر درجے ہم نے بلند کئے ہیں تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے اور تمہارے رب کی رحمت (۔قرآن مجید) ان کے جمع کئے ہوئے (مال و متاع) سے بہتر ہے۔

وَلَوۡلَاۤ أَنۡ يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَّجَعَلۡنَا لِمَن يَكۡفُرُ بِالرَّحۡمَٰنِ لِبُيُوتِهِمۡ سُقُفًا مِّن فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيۡهَا يَظۡهَرُونَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔اگر یہ نہ ہوتا کہ لوگ (کفر و الحاد کے) ایک ہی طریق کے ہو جائیں گے تو جو لوگ (خدائے) رحمٰن کا انکار کرتے ہیں ہم ان کے لئے ان کے گھروں کی چھتیں اور سیڑھیاں جن سے وہ ان پر چڑھیں چاندی کی بنا دیتے،

وَلِبُيُوتِهِمۡ أَبۡوَابًا وَسُرُرًا عَلَيۡهَا يَتَّكِـُٔونَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔اور ان کے گھروں کے دروازے اور تخت جن پر وہ تکیہ لگاتے ہیں۔

وَزُخۡرُفًاۚ وَإِن كُلُّ ذَٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الۡحَيَاةِ الدُّنۡيَاۚ وَالۡأٓخِرَةُ عِندَ رَبِّكَ لِلۡمُتَّقِينَ ﴿٣٥﴾

۳۵۔اور دوسرے اسباب زینت بھی (سیم و زر کے ہوتے) یہ سب صرف اس دنیاوی زندگی کا سروسامان ہے اور آخرت (کا انعام) تمہارے رب کے فیصلے کے مطابق متقیوں کے لئے مخصوص ہے۔

ع 3 10 9

وَمَن يَعۡشُ عَن ذِكۡرِ الرَّحۡمَٰنِ نُقَيِّضۡ لَهُۥ شَيۡطَانًا فَهُوَ لَهُۥ قَرِينٌ ﴿٣٦﴾

۳۶۔جو (خدائے) رحمٰن سے تغافل برتتا ہے ہم اس پر شیطان کو مسلط کر دیتے ہیں اور وہ اسی کا ساتھی بن جاتا ہے۔

وَإِنَّهُمۡ لَيَصُدُّونَهُمۡ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحۡسَبُونَ أَنَّهُم مُّهۡتَدُونَ ﴿٣٧﴾

۳۷۔وہ (شیطان) انہیں (سیدھے) راستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ لوگ (اپنی جگہ یہ) سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَنَا قَالَ يَٰلَيۡتَ بَيۡنِي وَبَيۡنَكَ بُعۡدَ ٱلۡمَشۡرِقَيۡنِ فَبِئۡسَ ٱلۡقَرِينُ ﴿٣٨﴾

۳۸۔یہاں تک کہ جب (ان میں سے کوئی شخص مرنے کے بعد) ہمارے پاس آتا ہے تو (شیطان سے) کہتا ہے: اے کاش! مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کی دوری ہوتی، پس وہ ساتھی کیا ہی بُرا ہے۔

وَلَن يَنفَعَكُمُ ٱلۡيَوۡمَ إِذ ظَّلَمۡتُمۡ أَنَّكُمۡ فِي ٱلۡعَذَابِ مُشۡتَرِكُونَ ﴿٣٩﴾

۳۹۔اور (اس دن لوگوں سے کہا جائے گا:) جب تم ظلم کر چکے ہو تو آج یہ بات کہ تم (اور تمہارے گمراہ کرنے والے) سب عذاب میں شریک ہو تو تمہیں فائدہ نہ دے گی۔

أَفَأَنتَ تُسۡمِعُ ٱلصُّمَّ أَوۡ تَهۡدِي ٱلۡعُمۡيَ وَمَن كَانَ فِي ضَلَٰلٖ مُّبِينٖ ﴿٤٠﴾

۴۰۔(اس حالت میں اے نبی!) کیا تم بہروں کو سناؤ گے یا اندھوں کو اور جو کھلی گمراہی میں مبتلا ہو اسے راستہ دکھاؤ گے۔

فَإِمَّا نَذۡهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنۡهُم مُّنتَقِمُونَ ﴿٤١﴾

۴۱۔ ہمیں تو اب انہیں سزا دینا ہی ہے، خواہ ہم تمہیں لے جائیں۔

أَوۡ نُرِيَنَّكَ ٱلَّذِي وَعَدۡنَٰهُمۡ فَإِنَّا عَلَيۡهِم مُّقۡتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ یا جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا تمہیں دکھا دیں، اور ہم ان پر پوری طرح مقتدر ہیں۔

فَٱسۡتَمۡسِكۡ بِٱلَّذِيٓ أُوحِيَ إِلَيۡكَۖ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَٰطٖ مُّسۡتَقِيمٖ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ جو تمہیں وحی کی گئی ہے اسے مضبوطی سے تھام لو، تم یقیناً سیدھے راستے پر ہو،

وَإِنَّهُۥ لَذِكۡرٞ لَّكَ وَلِقَوۡمِكَۖ وَسَوۡفَ تُسۡأَلُونَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔اور یہ (قرآن) تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے یقیناً موجبِ شرف ہے،اور یقیناً تمہارے متعلق پوچھا جائے گا۔

وَاسۡأَلۡ مَنۡ أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ مِن رُّسُلِنَا أَجَعَلۡنَا مِن دُونِ الرَّحۡمَٰنِ آلِهَةٗ يُعۡبَدُونَ ﴿٤٥﴾

ع 4 10 10

۴۵۔ہم نے تم سے پہلے جو اپنے رسول بھیجے تھے ان سے پوچھو: کیا ہم نے (خدائے) رحمٰن کے علاوہ کوئی اور معبود بھی مقرر کئے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے۔

وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَئِهِۦ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الۡعَالَمِينَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ہم نے موسیٰؑ کو اپنے نشان دے کر فرعون اور اس کے اشرافِ دربار کی طرف بھیجا تھا، چنانچہ انہوں نے (انہیں) کہا: میں سب جہانوں کے رب کا (بھیجاہوا) رسول ہوں۔

فَلَمَّا جَاءَهُم بِآيَاتِنَا إِذَا هُم مِّنۡهَا يَضۡحَكُونَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔پھر جب وہ ان کے پاس ہمارے نشانات لائے تو وہ فوراً ہی ان کی ہنسی اڑانے لگے۔

وَمَا نُرِيهِم مِّنۡ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكۡبَرُ مِنۡ أُخۡتِهَاۖ وَأَخَذۡنَاهُم بِالۡعَذَابِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُونَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔اور ہم انہیں جو نشان بھی دکھاتے تھے وہ اپنی نوع (کے پہلے نشان) سے بڑا ہوتا تھا،اور ہم نے انہیں عذاب میں پکڑا تاکہ وہ باز آ جائیں؛

وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّاحِرُ ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ إِنَّنَا لَمُهۡتَدُونَ ﴿٤٩﴾

۴۹۔اور (ہر عذاب کے موقعہ پر)انہوں نے کہا:اے ماہر و عالم انسان! ہمارے لئے اپنے رب سے جو وعدے اس نے تم سے کر رکھے ہیں ان کا

واسطہ دیکر دعا کرو، (اگر یہ عذاب ٹل گیا تو) ہم ضرور ہدایت پانے والے ہیں۔

فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ إِذَا هُمۡ يَنۡكُثُونَ ﴿٥٠﴾

۵۰۔اور جیسے ہی ہم ان پر عذاب دور کر دیتے وہ عہد شکنی پر اتر آتے تھے۔

وَنَادَىٰ فِرۡعَوۡنُ فِي قَوۡمِهِ قَالَ يَا قَوۡمِ أَلَيۡسَ لِي مُلۡكُ مِصۡرَ وَهَٰذِهِ الۡأَنۡهَارُ تَجۡرِي مِنۡ تَحۡتِيۖ أَفَلَا تُبۡصِرُونَ ﴿٥١﴾

۵۱۔اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کی (جس میں) کہا: اے میری قوم !کیا مصر کی بادشاہت میری نہیں اور یہ دریا میرے (تصرف کے) ماتحت بہہ رہے ہیں۔ کیا تم دیکھتے نہیں؛

أَمۡ أَنَا خَيۡرٌ مِنۡ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿٥٢﴾

۵۲۔بلکہ میں اس شخص سے جو کمزور ہے اور (اپنی) بات بھی کھول کر بیان نہیں کر سکتا بہتر ہوں۔

فَلَوۡلَا أُلۡقِيَ عَلَيۡهِ أَسۡوِرَةٌ مِنۡ ذَهَبٍ أَوۡ جَاءَ مَعَهُ الۡمَلَائِكَةُ مُقۡتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾

۵۳۔(اگر وہ مجھ سے بہتر ہے تو) اسے سونے کے کنگن کیوں نہیں دئے گئے اور اس کے ساتھ پرے باندھے ہوئے ملائکہ کیوں نہیں آئے۔

فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهُ فَأَطَاعُوهُۚ إِنَّهُمۡ كَانُوا قَوۡمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٤﴾

۵۴۔اس طرح اس نے (موسیٰؑ کے خلاف) اپنی قوم کو مشتعل کر دیا اور انہوں نے اس (۔فرعون) کی بات مان لی اور وہ بد عمل لوگ تھے۔

فَلَمَّآ آسَفُونَا انۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَأَغۡرَقۡنَاهُمۡ أَجۡمَعِينَ ﴿٥٥﴾

۵۵۔اور جب انہوں نے (اپنی بد اعمالی کی وجہ سے) ہمیں ناراض کر دیا تو ہم نے انہیں سزا دی اور انہیں اکھٹا غرق کر دیا،

فَجَعَلۡنَاهُمۡ سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلۡآخِرِينَ ﴿٥٦﴾ ع 5 11 11

۵۶۔انہیں گیا گزرا کر دیا اور بعد میں آنے والوں کے لئے باعثِ عبرت بنا دیا۔

وَلَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوۡمُكَ مِنۡهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾

۵۷۔اور جب (عیسیٰؑ) ابن مریم کی تمثیل بیان کی گئی تو تمہاری قوم کے لوگ اس پر چلا اٹھے۔

وَقَالُوٓا أَآلِهَتُنَا خَيۡرٌ أَمۡ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ خَصِمُونَ ﴿٥٨﴾

۵۸۔اور کہا: کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ (مسیح)۔یہ بات وہ تمہارے سامنے صرف کج بحثی کیلئے کرتے ہیں۔در حقیقت یہ لوگ جھگڑالو ہیں۔

إِنۡ هُوَ إِلَّا عَبۡدٌ أَنۡعَمۡنَا عَلَيۡهِ وَجَعَلۡنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِيٓ إِسۡرَائِيلَ ﴿٥٩﴾

۵۹۔وہ تو صرف ایک بندہ تھا جس پر ہم نے انعام کیا اور اسے بنی اسرائیل کے لئے نمونہ بنا دیا۔

وَلَوۡ نَشَاءُ لَجَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ مَلَائِكَةً فِي الۡأَرۡضِ يَخۡلُفُونَ ﴿٦٠﴾

۶۰۔اگر ہم چاہیں تو تم میں سے بعض کو ملائکہ (کا سا) بنا دیں جو زمین میں ہماری جانشینی کریں۔

وَإِنَّهُ لَعِلۡمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمۡتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيمٌ ﴿٦١﴾

۶۱۔یہ (قرآن) یقیناً اس (موعود) گھڑی کا علم (دیتا) ہے، سو تم اس (گھڑی) کے متعلق بالکل

شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو، یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيۡطَانُ ۖ إِنَّهُ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾

۶۲۔اور شیطان تمہیں (اس کی متابعت سے) روک نہ دے۔وہ تمہارا (اللہ سے تمہارے تعلق کو) کاٹ دینے والا دشمن ہے۔

وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالۡبَيِّنَاتِ قَالَ قَدۡ جِئۡتُكُم بِالۡحِكۡمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم بَعۡضَ الَّذِي تَخۡتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٦٣﴾

۶۳۔اور جب عیسیٰؑ روشن دلائل لے کر آئے تھے تو انہوں نے کہا تھا: میں تمہارے پاس حکمت کی باتیں لایا ہوں(اور اس لئے آیا ہوں)تاکہ تمہارے لئے بعض وہ باتیں کھول کر بیان کردوں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو۔سو اللہ کا تقویٰ کرو اور میری اطاعت کرو۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾

۶۴۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ ہی میرا رب ہے، سو اس کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔

فَاخۡتَلَفَ الۡأَحۡزَابُ مِنۢ بَيۡنِهِمۡ ۖ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنۡ عَذَابِ يَوۡمٍ أَلِيمٍ ﴿٦٥﴾

۶۵۔سو (یہ سن کر) ان (کے مخاطبوں) میں سے کئی جماعتوں نے اختلاف کیا (اور اس طرح) ظلم سے کام لیا، پس جن لوگوں نے ظلم کیا ان کیلئے ایک دردناک دن کے عذاب کے ذریعہ ہلاکت (مقدر) ہے۔

هَلۡ يَنظُرُونَ إِلَّا ٱلسَّاعَةَ أَن تَأۡتِيَهُم بَغۡتَةً وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ ﴿٦٦﴾	٦٦۔یہ (مخالف) صرف اس (موعود) گھڑی کا انتظار کر رہے ہیں۔وہ ان پر اچانک ٹوٹ پڑے گی اور انہیں خبر بھی نہ ہو گی۔
ٱلۡأَخِلَّآءُ يَوۡمَئِذِۭ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ إِلَّا ٱلۡمُتَّقِينَ ﴿٦٧﴾ ع 6 11 12	٦٧۔اس دن متقیوں کے سوا دوست بھی ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔
يَا عِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمُ ٱلۡيَوۡمَ وَلَآ أَنتُمۡ تَحۡزَنُونَ ﴿٦٨﴾	٦٨۔(اللہ متقیوں سے فرمائے گا:) اے میرے بندو! تمہیں آج کسی قسم کا خوف نہیں اور نہ تم غمگیں رہو گے،
ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ بِـَٔايَٰتِنَا وَكَانُواْ مُسۡلِمِينَ ﴿٦٩﴾	٦٩۔جو ہماری تعلیمات پر ایمان لائے اور فرمانبردار تھے۔
ٱدۡخُلُواْ ٱلۡجَنَّةَ أَنتُمۡ وَأَزۡوَٰجُكُمۡ تُحۡبَرُونَ ﴿٧٠﴾	٧٠۔تم اور تمہارے ساتھی جنت میں جاؤ۔ تمہیں عزت کے ساتھ رکھا جائے گا۔
يُطَافُ عَلَيۡهِم بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ وَأَكۡوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشۡتَهِيهِ ٱلۡأَنفُسُ وَتَلَذُّ ٱلۡأَعۡيُنُ ۖ وَأَنتُمۡ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿٧١﴾	٧١۔(پھر ایسا ہو گا کہ) انکے سامنے سونے کے طشتوں اور ساغروں کو گردش دی جائے گی۔اور اس (جنت) میں جو کچھ بھی (ان کے) دل چاہیں گے اور جس سے بھی (ان کی) آنکھیں لذت اندوز ہوں گی موجود ہو گا۔اور تم اس میں رہ پڑنے والے ہو گے۔

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۷۲﴾	۷۲۔اور یہ وہ جنت ہے جس کا تمہارے (نیک) اعمال کی وجہ سے تمہیں وارث بنایا گیا ہے۔
لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۷۳﴾	۷۳۔ اس میں تمہارے لئے بکثرت پھل موجود ہوں گے جن میں سے تم کھاؤ گے۔
إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿۷۴﴾	۷۴۔(اس کے مقابل) مجرم جہنم کے عذاب میں پڑنے والے ہوں گے۔
لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿۷۵﴾	۷۵۔اور وہ (عذاب) ان سے ہلکا نہیں کیا جائے گا۔اور وہ اس میں مایوس پڑے ہونگے۔
وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿۷۶﴾	۷۶۔ہم نے (یہ سزا دے کر) ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی ظالم تھے۔
وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ ﴿۷۷﴾	۷۷۔اور وہ پکاریں گے: اے مالک! چاہئے کہ تمہارا رب ہمارا کام ہی تمام کر دے۔وہ (جہنم کا نگران فرشتہ) کہے گا: تم اسی حالت میں رہنے والے ہو۔
لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ﴿۷۸﴾	۷۸۔(اللہ فرمائے گا:) ہم تمہارے پاس صداقت لے کر آئے تھے لیکن تم میں سے بہت سے لوگ حق ہی کو مشکل سمجھنے والے تھے۔

أَمۡ أَبۡرَمُوا أَمۡرًا فَإِنَّا مُبۡرِمُونَ ﴿٧٩﴾

٧٩۔ بلکہ اب ان (مخالفت کرنے والے) لوگوں نے (اس نبی کو ہلاک کرنے کی) بات طے کر لی ہے تو ہم بھی (اِن مخالفوں کی تباہی کا معاملہ) طے کرنے والے ہیں۔

أَمۡ يَحۡسَبُونَ أَنَّا لَا نَسۡمَعُ سِرَّهُمۡ وَنَجۡوَاهُمۚ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيۡهِمۡ يَكۡتُبُونَ ﴿٨٠﴾

٨٠۔ بلکہ وہ (یہ) سمجھتے ہیں کہ ہم ان کی چھپی باتوں اور پوشیدہ مشوروں کو نہیں سنتے کیوں نہیں بلکہ ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس (رہ کر) لکھتے جاتے ہیں۔

قُلۡ إِن كَانَ لِلرَّحۡمَٰنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الۡعَابِدِينَ ﴿٨١﴾

٨١۔ کہہ دیجئے: (خدائے) رحمٰن کا کوئی بیٹا نہیں اور اس کے عبادت گزاروں میں سے سب سے پہلا (عبادت گزار) میں ہوں۔

سُبۡحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالۡأَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٨٢﴾

٨٢۔ آسمانوں اور زمین کا رب اور عرش کا رب ان کی بیان کردہ (مشرکانہ) باتوں سے پاک ہے۔

فَذَرۡهُمۡ يَخُوضُوا وَيَلۡعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوۡمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٨٣﴾

٨٣۔ پس تم اُنہیں چھوڑ دو۔ باتوں میں لگے رہیں اور بے حقیقت چیزوں میں مصروف رہیں یہاں تک کہ اپنا وہ (سزا کا) وقت پا لیں جس کا انہیں وعدہ دیا جا رہا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَٰهٌ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٨٤﴾

۸۴۔ وہی ہے جو سب آسمانوں میں (واحد) معبود ہے اور پوری زمین میں مسجود ہے، اور وہی بڑی حکمت والا ہے، خوب آگاہ ہے۔

وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٥﴾

۸۵۔ اور اسی کی آسمانوں اور زمین کی اور ان کے درمیان پائی جانے والی ہر چیز کی بادشاہت ہے۔ وہ بہت ہی برکتوں والا ہے اور اسی کو اس (موعود) گھڑی کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَن شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

۸۶۔ جنہیں یہ لوگ اس (خدائے برتر) کے علاوہ پکارتے ہیں وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے، مگر (اسے یہ حق دیا گیا ہے) جس نے صدق کی گواہی دی اور یہ (اسے) جانتے ہیں۔

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٨٧﴾

۸۷۔ اگر تم ان سے پوچھو: انہیں کس نے پیدا کیا ہے تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے۔ پھر وہ کدھر بہکا کر لے جائے جا رہے ہیں۔

وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

۸۸۔ اور اس (رسول) کی پکار و التجا (کا علم بھی اللہ کو ہے کہ) اے میرے رب! یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔

فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ وَقُلۡ سَلٰمٌ ؕ فَسَوۡفَ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾ ع 7 22 13	۸۹۔ سو (اے رسول) ان سے در گزر کرو اور کہو: سلامتی ہو۔ آخر وہ (حق کو) جاننے لگ جائیں گے۔

(44) سُوۡرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰـهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوۡرَةُ الدُّخَان پڑھنا شروع کرتا ہوں)

حٰمٓ ﴿۱﴾	۱۔حٰمٓ (اللہ حمید و مجید ہے)۔ (ابن جریر طبریؒ: جامع البیان فی تفسیر القرآن)
وَالۡكِتَابِ الۡمُبِينِ ﴿۲﴾	۲۔یہ وضاحت سے بیان کرنے والی کامل کتاب گواہ ہے۔
إِنَّا أَنۡزَلۡنَاهُ فِي لَيۡلَةٍ مُبَارَكَةٍ ۚ إِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِينَ ﴿۳﴾	۳۔کہ ہمیں نے اسے ایک بڑی با برکت رات (۔لیلۃ القدر) میں نازل کیا ہے ،کیونکہ ہم ہمیشہ سے متنبہ کرتے چلے آئے ہیں۔
فِيهَا يُفۡرَقُ كُلُّ أَمۡرٍ حَكِيمٍ ﴿۴﴾	۴۔اس (رات) میں ہر پُر حکمت امر کھول کر بیان کر دیا جاتا ہے۔
أَمۡرًا مِنۡ عِنۡدِنَا ۚ إِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِينَ ﴿۵﴾	۵۔ہر وہ امر جس کا ہماری طرف سے حکم ہوتا ہے۔یقیناً ہم ہی رسول بھیجنے والے تھے۔
رَحۡمَةً مِنۡ رَبِّكَ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الۡعَلِيمُ ﴿۶﴾	۶۔تمہارے رب کی رحمت کے طور پر، در حقیقت وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ﴿۷﴾

۷۔وہ آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی موجودات کا رب ہے، اگر تم یقین لانے والے بنو۔

لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۸﴾

۸۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہو سکتا، نہ ہے، نہ ہوگا۔وہی زندگی اور موت دیتا ہے۔وہی تمہارا رب اور پہلے گزرے ہوئے تمہارے باپ دادا کا رب ہے۔

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ﴿۹﴾

۹۔مگر یہ (منکر) شک میں مبتلا اور بے حقیقت باتوں میں مصروف ہیں۔

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ ﴿۱۰﴾

۱۰۔پس (اے رسول!) تم اس وقت کا انتظار کرو جب آسمان ایک واضح قحط ظاہر کر دے گا۔

يَغْشَى النَّاسَ ۖ هَٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۱﴾

۱۱۔وہ ان لوگوں پر چھا جائے گا۔یہ وہ دردناک عذاب ہے (جس کی پیشگوئی کی جاتی ہے)۔

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔(لوگ اسے دیکھ کر کہنے لگیں گے:) ہمارے رب ہم سے یہ عذاب دور کر دے ہم مومن ہوئے جاتے ہیں۔

أَنَّىٰ لَهُمُ الذِّكْرَىٰ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُبِينٌ ﴿۱۳﴾

۱۳۔وہ کہاں نصیحت حاصل کریں گے جبکہ ان کا یہ حال ہے کہ ان کے پاس کھول کر بیان کرنے والا رسول آیا ہے۔

ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُونٌ ﴿١٤﴾	۱۴۔اور وہ اس سے پیٹھ پھیر کر چلے گئے ہیں۔اور اُنہوں نے کہا ہے: سکھایا پڑھایا ہوا ہے،دیوانہ ہے۔
إِنَّا كَاشِفُو الۡعَذَابِ قَلِيلاً ۚ إِنَّكُمۡ عَائِدُونَ ﴿١٥﴾	۱۵۔ہم تھوڑے عرصہ کیلئے عذاب تو دور کر دیں گے مگر تم پھر (ان ہی کرتوتوں کی طرف) لوٹنے والے ہو۔
يَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ الۡكُبۡرَىٰ إِنَّا مُنۡتَقِمُونَ ﴿١٦﴾	۱۶۔(اس مہلت کے بعد) ایک دن ہم پھر بڑی سخت گرفت کریں گے۔ہم ضرور سزا دینے والے ہیں۔
وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَجَاءَهُمۡ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾	۱۷۔ان سے پہلے ہم نے فرعون کی قوم کو سزا میں مُبتلا کیا تھا اور ان کے پاس بھی ایک معزز رسول آیا تھا۔
أَنۡ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمۡ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾	۱۸۔(اور اس نے ان سے کہا تھا) کہ اللہ کے بندوں (۔بنی اسرائیل) کو میرے سپرد کر دو میں تمہارے لئے ایک دیانتدار رسول ہوں۔
وَأَنۡ لَا تَعۡلُوا عَلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي آتِيكُمۡ بِسُلۡطَانٍ مُبِينٍ ﴿١٩﴾	۱۹۔اور یہ کہ اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو۔ میں تمہارے سامنے (اپنی صداقت کی) کھلی کھلی دلیل پیش کرتا ہوں۔
وَإِنِّي عُذۡتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمۡ أَنۡ تَرۡجُمُونِ ﴿٢٠﴾	۲۰۔اور میں اپنے رب اور تمہارے رب کی اس سے پناہ لے چکا ہوں کہ تم مجھے سنگسار کر دو؛

وَإِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوا لِي فَاعۡتَزِلُونِ ﴿۲۱﴾	۲۱۔اور اگر تم میری بات نہیں مانتے تو (کم از کم) مجھ سے کنارہ کش ہی ہو جاؤ۔
فَدَعَا رَبَّهُۥٓ أَنَّ هَٰٓؤُلَآءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُونَ ﴿۲۲﴾	۲۲۔پھر موسیٰؑ نے اپنے رب کو پکارا (اور کہا:) یہ مجرم لوگ ہیں۔
فَأَسۡرِ بِعِبَادِي لَيۡلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿۲۳﴾	۲۳۔ (تب حکم ہوا) تم میرے بندوں (۔بنی اسرائیل) کو راتوں رات (مصر سے) نکال کر لے جاؤ، تمہارا تعاقب کیا جائے گا؛
وَاتۡرُكِ الۡبَحۡرَ رَهۡوًا ۖ إِنَّهُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُونَ ﴿۲۴﴾	۲۴۔اور سمندر کو (نشیبی حصے میں) ساکن چھوڑ کر (گزر جاؤ) اور (فرعون اور اس کے) یہ لشکری تو یقیناً غرق کئے جائیں گے۔
كَمۡ تَرَكُوا مِن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿۲۵﴾	۲۵۔(چنانچہ وہ غرق ہوئے اور اپنے پیچھے) کتنے باغ اور چشمے چھوڑ گئے،
وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿۲۶﴾	۲۶۔اور کھیت اور عزت والی جگہیں۔
وَنَعۡمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ﴿۲۷﴾	۲۷۔اور آسائش کا سروسامان، جن میں وہ عیش کرتے تھے۔
كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوۡرَثۡنَاهَا قَوۡمًا آخَرِينَ ﴿۲۸﴾	۲۸۔ایسا ہی (اب محمد رسول اللہ ﷺ کے منکرین کے ساتھ) ہو گا۔اور ہم نے یہ چیزیں ان سے لے کر دوسرے لوگوں کو دے دیں۔

الثلاثة

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ﴿٢٩﴾

ع 1 29 14

۲۹۔ سو ان پر نہ آسمان رویا اور نہ زمین، اور نہ وہ مہلت یافتہ تھے۔

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ ہم نے بنی اسرائیل کو رسوا کن عذاب سے نجات دی،

مِنْ فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾

۳۱۔ فرعون کی طرف سے (ملنے والے عذاب سے)؛ وہ بڑا متکبر تھا۔ حد سے گزر جانے والوں میں سے تھا۔

وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ اور ہم نے ان (بنی اسرائیل) کو (اپنے) علم کی بنا پر اس زمانے کے لوگوں پر فضیلت دی تھی۔

وَآتَيْنَاهُمْ مِنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُبِينٌ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ اور ہم نے انہیں نشانات میں سے وہ کچھ دیا جس میں انعام کا پہلو نمایاں تھا۔

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ یہ لوگ تو کہتے ہیں:

إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ جبکہ یہ ہماری صرف پہلی موت (والی حالت) ہی ہے (جس سے ہمیں واسطہ پڑے گا اس کے بعد) پھر ہمیں کبھی بھی زندہ کر کے نہیں اٹھایا جائے گا۔

فَأۡتُوا بِآبَائِنَا إِنۡ كُنۡتُمۡ صَادِقِينَ ﴿۳٦﴾	۳٦۔اور اگر تم (اے مسلمانو! بعث بعد الموت کے دعوے میں) سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (اس دنیا میں) واپس لے آؤ۔
أَهُمۡ خَيۡرٌ أَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۚ أَهۡلَكۡنَاهُمۡ ۖ إِنَّهُمۡ كَانُوا مُجۡرِمِينَ ﴿۳۷﴾	۳۷۔کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا (شاہ یمن) تُبَّعٍ کی قوم اور وہ لوگ جو ان سے بھی پہلے تھے۔ہم نے انہیں اسی بنا پر ہلاک کر دیا تھا کہ وہ مجرم تھے۔
وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَاوَاتِ وَالۡأَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا لَاعِبِينَ ﴿۳۸﴾	۳۸۔ہم نے آسمانوں زمین اور ان کے درمیان کی موجودات کو اس لئے نہیں بنایا کہ ہم کوئی بے مقصد کام کرنے والے تھے۔
مَا خَلَقۡنَاهُمَا إِلَّا بِالۡحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ ﴿۳۹﴾	۳۹۔ہم نے انہیں ایک قائم رہنے والے مقصد کیلئے پیدا کیا ہے لیکن ان میں سے بہت سے نہیں مانتے۔
إِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ مِيقَاتُهُمۡ أَجۡمَعِينَ ﴿۴۰﴾	۴۰۔فیصلے کا دن ان سب کا موعود وقت ہے۔
يَوۡمَ لَا يُغۡنِي مَوۡلًى عَنۡ مَوۡلًى شَيۡئًا وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُونَ ﴿۴۱﴾	۴۱۔جس دن کوئی دوست کسی دوست کی ضرورت پوری نہیں کر سکے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی،
إِلَّا مَنۡ رَحِمَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الۡعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۴۲﴾ ع 2/13/15	۴۲۔مگر (اس کی مدد کی جائے گی) جس پر اللہ رحم کرے۔وہ یقیناً سب پر غالب ہے، بار بار رحم کرنے والا ہے۔
إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿۴۳﴾	۴۳۔زَقُّومِ (ایسی مکروہ چیز) کا درخت۔

طَعَامُ الۡأَثِيمِ ﴿٤٤﴾	۴۴۔ سخت گناہ گار کی خوراک ہے۔
كَالۡمُهۡلِ يَغۡلِي فِي الۡبُطُونِ ﴿٤٥﴾	۴۵۔ پگھلے ہوئے تانبے کی مانند (اثر کرے گا) پیٹوں میں کھولے گا،
كَغَلۡيِ الۡحَمِيمِ ﴿٤٦﴾	۴۶۔ جس طرح ابلتا ہوا پانی کھولتا ہے۔
خُذُوهُ فَاعۡتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الۡجَحِيمِ ﴿٤٧﴾	۴۷۔ (حکم دیا جائے گا) اسے پکڑو! پھر بھڑکتی ہوئی آگ کے وسط تک اسے گھسیٹتے ہوئے لے جاؤ۔
ثُمَّ صُبُّوا فَوۡقَ رَأۡسِهِ مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِيمِ ﴿٤٨﴾	۴۸۔ پھر اس کے سر کے اوپر بطور عذاب کھولتا ہوا پانی انڈیلو۔
ذُقۡ إِنَّكَ أَنۡتَ الۡعَزِيزُ الۡكَرِيمُ ﴿٤٩﴾	۴۹۔ تم تو (اپنے آپ کو) بڑا زبردست اور معزز (سمجھتے) تھے (اور اسے کہا جائے گا اس عذاب کا) مزہ چکھو۔
إِنَّ هَٰذَا مَا كُنۡتُمۡ بِهِ تَمۡتَرُونَ ﴿٥٠﴾	۵۰۔ یہ وہی (سزا) ہے جس کے بارے میں تم جھگڑا کیا کرتے تھے۔
إِنَّ الۡمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾	۵۱۔ (لیکن) متقی امن کی جگہ میں ہوں گے۔
فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾	۵۲۔ باغوں اور چشموں (والی سرزمین) میں۔
يَلۡبَسُونَ مِنۡ سُنۡدُسٍ وَإِسۡتَبۡرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾	۵۳۔ وہ باریک اور دبیز ریشم پہنیں گے۔ آمنے سامنے (بیٹھے) ہوں گے۔

كَذَٰلِكَ وَزَوَّجۡنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ایسا ہی ہو گا اور ہم انہیں خوبصورت پاکیزہ حوروں کے ساتھی بنادیں گے۔

يَدۡعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾

۵۵۔وہ وہاں ہر قسم کے پھل منگوائیں گے۔امن و عافیت میں ہوں گے۔

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الۡمَوۡتَ إِلَّا الۡمَوۡتَةَ الۡأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

۵۶۔پہلی موت کے بعد(جو دنیا میں ہو چکی)وہ وہاں کسی موت سے دوچار نہ ہوں گے۔اور(اللہ نے)انہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے بچالیا۔

فَضۡلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيمُ ﴿٥٧﴾

۵۷۔تمہارے رب کی طرف سے بطور فضل (یہ سب کچھ ہو گااور)یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

فَإِنَّمَا يَسَّرۡنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾

۵۸۔ہم نے اس(قرآن)کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے،تاکہ لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔

فَارۡتَقِبۡ إِنَّهُم مُّرۡتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾

3 ع 17 16

۵۹۔سو تم بھی(انجام کا)انتظار کرو،وہ بھی منتظر ہیں۔

(45) سُورَةُ الجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَۃُ الجَاثِیَۃ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

حٰمٓ ﴿١﴾

۱۔حٰمٓ۔(اللہ حمید و مجید ہے)۔
(ابن جریر طبریؒ: جامع البیان فی تفسیر القرآن)

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾

۲۔اس کامل کتاب کا بتدریج نازل کرنا سب پر غالب (اور) بڑی حکمت والے (اللہ) کی طرف سے ہے۔

إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾

۳۔حقیقت یہ ہے کہ آسمانوں اور زمین میں مومنوں کیلئے بہت سے نشانات ہیں۔

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾

۴۔اور خود تمہاری اپنی تخلیق میں اور اس میں جو جانور وہ پھیلاتا رہتا ہے ان لوگوں کے لئے نشانات ہیں جو یقین رکھتے ہیں۔

وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

۵۔اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور اس میں جو اللہ بادل کے ذریعہ رزق عطا کرتا ہے اور اس کے ذریعے زمین کو اس کی پژمردگی

وَتَصۡرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِقَوۡمٍ يَعۡقِلُونَ ﴿٥﴾

کے بعد شادابی بخشتا ہے۔اور ہواؤں کے اِدھر اُدھر چلانے میں ان لوگوں کے لئے نشانات ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

تِلۡكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتۡلُوهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعۡدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤۡمِنُونَ ﴿٦﴾

٦۔یہ اللہ کے نشانات ہیں جو ہم تمہارے سامنے ٹھیک ٹھیک بیان کر رہے ہیں،اور اللہ اور اس کے نشانات کے خلاف تم کس بات پر ایمان لاؤ گے۔

وَيۡلٌ لِكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٧﴾

٧۔ہر جھوٹے گناہ گار کے لئے عذاب (تیار) ہے۔

يَسۡمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتۡلَىٰ عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا كَأَنۡ لَمۡ يَسۡمَعۡهَا ۖ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٨﴾

٨۔جو اللہ کی ان آیتوں کو سُنتا ہے جو اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں،پھر تکبر کے ساتھ (اپنی باتوں پر) اصرار کرتا رہتاہے،گویا اس نے ان (آیتوں) کو سنا ہی نہیں، سو ایسے شخص کو دردناک عذاب کی خبر دو۔

وَإِذَا عَلِمَ مِنۡ آيَاتِنَا شَيۡئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿٩﴾

٩۔اور جب ہماری آیتوں میں سے کسی کا علم اسے ہوتا ہے تو اس کی تحقیر کرتا ہے۔یہی ہیں جن کے لئے رسوا کن عذاب (مقدر) ہے۔

مِنۡ وَرَائِهِمۡ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغۡنِي عَنۡهُمۡ مَا كَسَبُوا شَيۡئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنۡ دُونِ اللَّهِ أَوۡلِيَاءَ ۖ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠﴾

١٠۔(اس دنیاوی عذاب کے علاوہ) ان کے آگے جہنّم ہے۔ان کے (برُے) اعمال انکے کسی بھی کام نہ آئیں گے اور نہ وہ (سرپرست) جنہیں اللہ کے

علاوہ انہوں نے (اپنا) مددگار سمجھ رکھا تھا۔ان کے لئے بڑا عذاب (تیار) ہے۔

هَٰذَا هُدًىۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّن رِّجۡزٍ أَلِيمٌ ﴿۱۱﴾

ع 1 11 17

۱۱۔یہ (قرآن) سراسر ہدایت ہے لیکن جن لوگوں نے اپنے رب کے احکام کا انکار کیاہے ان کیلئے شدید قسم کا دردناک عذاب (تیار) ہے۔

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِيَ الۡفُلۡكُ فِيهِ بِأَمۡرِهِ وَلِتَبۡتَغُوا مِن فَضۡلِهِ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُونَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔اللہ وہ ہے جس نے سمندر کو بے مزد تمہارے کام پر لگا رکھا ہے تا کہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تا کہ تم(ان کے ذریعہ)اس کا فضل تلاش کرو اور تا تم شکر ادا کرو۔

وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الۡأَرۡضِ جَمِيعًا مِّنۡهُۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوۡمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو بلا مزد تمہارے کام پر لگا رکھا ہے یہ سب (انعام)اس کی طرف سے ہے۔ اس میں غور وفکر کرنے والے لوگوں کے لئے نشانات ہیں۔

قُل لِّلَّذِينَ آمَنُوا يَغۡفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرۡجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجۡزِيَ قَوۡمًا بِمَا كَانُوا يَكۡسِبُونَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔جو ایمان لائے ہیں انہیں کہہ دیجئے: جو لوگ اللہ (کی طرف سے کسی قوم کی تباہی اور کسی قوم کی ترقی) کے دنوں کی اُمید نہیں رکھتے اور ان سے نہیں ڈرتے ان سے در گزر کریں تا کہ اللہ خود ہر قوم کو اس کے اعمال کے مطابق بدلہ دے۔

مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهِ ۖ وَمَنۡ أَسَاءَ فَعَلَيۡهَا ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُونَ ﴿١٥﴾

۱۵۔ جس نے صالح عمل کیے تو اپنے بھلے کیلئے اور جس نے بُرے کام کئے تو اس کا وبال اسی پر ہے۔ پھر تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹا کر لے جایا جائے گا۔

وَلَقَدۡ آتَيۡنَا بَنِي إِسۡرَائِيلَ الۡكِتَابَ وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقۡنَاهُمۡ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلۡنَاهُمۡ عَلَى الۡعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

۱۶۔ ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور قوتِ فیصلہ اور نبوت دی تھی اور پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا تھااور اس زمانے کے لوگوں پر فضیلت دی تھی؛

وَآتَيۡنَاهُمۡ بَيِّنَاتٍ مِنَ الۡأَمۡرِ ۖ فَمَا اخۡتَلَفُوا إِلَّا مِنۡ بَعۡدِ مَا جَاءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡيًا بَيۡنَهُمۡ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِي بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخۡتَلِفُونَ ﴿١٧﴾

۱۷۔اور ہم نے انہیں (اس نبی عربی کی بعثت کے)معاملے کے متعلق واضح نشانات دئے تھے اور انہوں نے اس کے متعلق اس کے بعد ہی اختلاف کیا جب انکے پاس (قرآن مجید کی شکل میں)علم آگیا (اور یہ اختلاف)آپس کی سرکشی کی وجہ سے (تھا)۔ تمہارا رب ان کے درمیان قیامت کے دن ان کی اختلافی باتوں کے متعلق فیصلہ کرے گا۔

ثُمَّ جَعَلۡنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِنَ الۡأَمۡرِ فَاتَّبِعۡهَا وَلَا تَتَّبِعۡ أَهۡوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعۡلَمُونَ ﴿١٨﴾

۱۸۔ پھر ہم نے تمہیں اس معاملے میں ایک صاف شاہراہ پر لگا دیا ہے، سو اس کی اتبّاع کرو اور جو لوگ علم نہیں رکھتے ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو۔

إِنَّهُمْ لَن يُغْنُوا عَنكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩﴾

١٩۔وہ اللہ کے مقابلے میں تمہارے کچھ بھی کام نہ آئیں گے۔ظالم ایک دوسرے کے مددگار ہیں اور اللہ متقیوں کا مددگار ہے۔

هَٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٢٠﴾

٢٠۔یہ لوگوں کیلئے بصیرت پیدا کرنے کے ذرائع ہیں اور یقین رکھنے والے لوگوں کیلئے (موجباتِ) ہدایت ورحمت۔

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَن نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾

ع 2 10 18

٢١۔جن لوگوں نے بداعمالیاں کی ہیں کیا وہ گمان کئے بیٹھے ہیں کہ ہم انہیں ان لوگوں جیسا قرار دیں گے جو ایمان لاتے اور مناسب حال نیک عمل کرتے ہیں کہ ان کا جینا اور مرنا یکساں ہو جائے اُنہوں نے کیا ہی بُرا فیصلہ کیا ہے۔

وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

٢٢۔اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق وحکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ ہر شخص کو اس کے عمل کے مطابق بدلہ ملے گا اور کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ

٢٣۔کیا تم نے اس شخص کی حالت پر غور کیا ہے جس نے اپنا معبود اپنی گری ہوئی خواہش کے مطابق بنالیا اور اللہ نے اسے علم کی بنا پر ہلاک کیا اور

غِشَاوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾

اس کے کان اور اس کے دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا۔ سو اب اللہ کے (اس پیدا کردہ نتیجہ کے) بعد اسے کون ہدایت دے سکتا ہے۔ تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرو گے۔

وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ وَمَا لَهُمْ بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٢٤﴾

۲۴۔اور انہوں نے کہا: ہماری بس یہی دنیا کی زندگی ہے۔ ہم (میں سے ایک نسل کے لوگ) مر جاتے ہیں اور ہم (ہی میں سے نئی نسل کے لوگوں) کو زندگی مل جاتی ہے اور زمانہ ہی (اپنے اثر سے) ہمیں ہلاک کرتا ہے۔ حالانکہ انہیں اس بارے میں کوئی (حقیقی) علم نہیں وہ صرف ظنی باتیں کرتے ہیں۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔اور جب انہیں ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اس کے سوا ان کی کوئی دلیل نہیں ہوتی کہ وہ کہتے ہیں: اگر تم (بعث بعد الموت کے عقیدے میں) راستباز ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر کے) لے آؤ۔

قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

ع 3 5 19

۲۶۔ کہہ دیجئے: اللہ ہی تمہیں زندگی بخشتا ہے، پھر وہی تمہیں موت دے گا، پھر قیامت کے دن جمع کرے گا۔ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں لیکن بہت سے لوگ (اس صداقت کو) نہیں جانتے۔

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿٢٧﴾

۲۷۔آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے اور جس وقت وہ (موعود) گھڑی آئے گی تو اُس وقت (حق کو) باطل قرار دینے والے خسارے میں ہوں گے۔

وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾

۲۸۔اور تم ہر امت کو گھٹنوں کے بل گرا دیکھو گے۔ہر اُمت کو اس کی کتابِ (اعمال) کی طرف بلایا جائے گا۔اس دن تمہارے اعمال کے مطابق تمہیں بدلہ دیا جائے گا۔

هَٰذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾

۲۹۔(اور ہم کہیں گے:) یہ ہماری (تیار کردہ) کتاب ہے جو تمہارے متعلق درست بات بیان کر رہی ہے۔ تمہارے اعمال ہم محفوظ کرواتے جاتے تھے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿٣٠﴾

۳۰۔سو جو لوگ ایمان لائے تھے اور اُنہوں نے صالح عمل کئے تھے انہیں ان کا رب اپنی رحمت سے نوازے گا۔یہی کھلی کامیابی ہے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُجْرِمِينَ ﴿٣١﴾

۳۱۔اور جنہوں نے کفر کا ارتکاب کیا (انہیں کہا جائے گا:) کیا میرے احکام تمہیں سنائے نہ جاتے تھے مگر پھر بھی تم نے تکبر سے کام لیا اور تم قطعِ تعلق کرنے والے لوگ بن گئے۔

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِنْ نَظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ﴿٣٢﴾

۳۲۔اور جب (تم سے) کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا اور اس (موعود) گھڑی (کے آنے) میں کوئی شک و شبہ نہیں تو تم کہتے تھے: ہم نہیں جانتے وہ گھڑی کیا چیز ہے۔ ہمیں اس کے متعلق محض ایک گمان سا ہے اور ہم یقین کرنے والے تو ہرگز نہیں۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔اور (اس وقت) ان پر ان کے اعمال کی بُرائیاں ظاہر ہو جائیں گی اور جس چیز کی تحقیر کیا کرتے تھے وہ انہیں تباہ کر دے گی۔

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔اور کہا جائے گا: آج ہم نے تمہیں اسی طرح چھوڑ دیا ہے جس طرح تم نے اپنے اس دن کی ملاقات (کے خیال) کو چھوڑ دیا تھا۔ تمہارا ٹھکانہ آگ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

ذَٰلِكُمْ بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٣٥﴾

۳۵۔یہ (تمہارا انجام) اس لئے ہوا ہے کہ تم نے اللہ کے احکام کی تحقیر کی تھی اور دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکا دے دیا تھا، سو آج وہ نہ تو اس (عذاب) سے باہر نکالے جائیں گے اور نہ انہیں (حضورِ خداوندی) چوکھٹ تک ہی پہنچنے دیا جائے گا۔

فَلِلَّهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الۡأَرۡضِ رَبِّ الۡعَالَمِينَ ﴿٣٦﴾

٣٦۔ پس اللہ ہی ہر طرح کی تعریف کا مستحق ہے جو آسمانوں کا رب، زمین کا رب اور سب جہانوں کا رب ہے۔

وَلَهُ الۡكِبۡرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالۡأَرۡضِ ۖ وَهُوَ الۡعَزِيزُ الۡحَكِيمُ ﴿٣٧﴾

ع 4 11 20

٣٧۔ اور آسمانوں اور زمین میں سب بڑائی اسی کے لئے ہے اور وہ سب پر غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔